چند مذہبی جنونی افسر ۔

میں نے ملازمت دیر سے شروع کی۔ پہلا ہیڈ ماسٹر مولوی عبدالغنی دھوبی تھا جو مجھ سے میراثیوں والی خوشامد کا خواہاں تھا جو جٹ کے بیٹے سے نہ ہو سکتی تھی۔ مجھے سائنس ماسٹر کو تاریخ جغرافیہ پڑھانا بھی دیا گیا کیونکہ کوئی B.A تیار نہ تھا۔ دسویں جماعت کی دو سیکشنوں کی پاس فیصدی 50% تھی لیکن تاریخ جغرافیہ کی میرے سیکشن کی 64 اور دوسرے کی 64 پاس فیصدی تھی لیکن شاباش تک نہ ملی۔ اور دوسرے سال میرا تبادلہ ملتان سے شورکوٹ کروا دیا۔ میرے گھر بچہ پیدا ہونے والا تھا۔ ایک ماہ تک تبادلہ ملتوی کرانے کا وعدہ کر کے بہانہ یہ بنایا کہ میری جگہ آنے والے ماسٹر گنیش داس کا سامان بک ہو چکا ہے۔ گنیش داس قوم اروڑہ نے بھی مجھے ملا تو یہی جھوٹ بولا حالانکہ لالہ جی واپس کما لیتے۔ پہنچ کر فارغ ہوا۔ کچھ دن کے بعد حاضر ہوا تو میرے حالات بتانے پر Joining time لینا چاہا باہر آ کر جب دیگر ماسٹروں کو ملا تو انھوں نے پھٹکار ڈالی تو Joining time پر گیا۔ شورکوٹ میں میرا ہیڈ ماسٹر چودھری کہلوانے والا قوم جولاہا کا مبارک علی تھا۔ وہاں مجھے superintendent بورڈنگ ہاؤس بھی لگا دیا۔ چوکیدار حیات محمد باجوہ جٹ تھا۔ جسنے ایک اسکی قوم ظاہر کر دی کیونکہ اسکا گاؤں اسکے گاؤں دھمال کے نزدیک ہی تھا۔ دوسرے وہ مبارک علی کے گھر کا کام نہیں کرتا تھا جو پنشنر تھا مجھے اشارتاً کہے کہ حیات محمد کی رپورٹ کرو۔ لیکن میں ایک شریف اور فرض شناس کی رپورٹ کیوں کروں۔ اگلے سال اسکا اپنا تبادلہ ہو گیا لیکن مجھے Supdt. کے کام سے ہٹا کر لالہ جیا رام کو لگا دیا جس پر شہر کے غنڈوں کو ایک لڑکے کا بستر اٹھا لے جانے کی جرأت ہوئی۔ اس غنڈے شانتی لال سے چوکیدار کے خلاف درخواست لیکر چوکیدار کو موقوف کیا اور اس سے پہلے سکول کا گھڑیال شانتی لال سے گم کروا کر اسکی قیمت حیات محمد کی تنخواہ سے کاٹی۔ پھر ہیڈ ماسٹر کمہار آ گیا ~~میں فارغ ہوا~~ اس نے میرے A.D.I تبادلہ کے آرڈر کئی روز دبا رکھے۔ آخر میری جگہ ماسٹر آ گیا تو میں فارغ ہوا۔ مجھے تبادلہ کا علم ہی نہ تھا۔ صرف شیخ ظہور دین لائل پوری ڈی۔ آئی۔ او جو لگے تھے تو اسے میرے خاندان سے انس تھی کیونکہ میرا چچا اسسٹنٹ انجینئر تھے۔

جب A.D.I لگا۔ تو پہلے گیانی بدھ سنگھ نے میرے سامنے مطالبہ کیا کہ میں Senior ہوں A.D.I لگنے کا حق میرا ہے تو شیخ ظہور دین نے جواب دیا کہ یہ نوجوانوں کا کام ہے دورہ کرنا پڑتا ہے۔ پھر شیخ غلام حسین جی۔ آئی آ گئے وہ بھی خوش نہ ہوئے جلدی چودھری عبدالغنی نثلا جٹ قائم مقام A.D.I لگ گیا۔ اسکے ماتحت چھ ماہ اچھے